بسم اللہ الرحمن الرحیم

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

تذکرۃ الاولیاء

حضرت شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ

کی شہرہ آفاق تصنیف کا اردو ترجمہ

الفاروق بک فاؤنڈیشن، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

سُنو! بے شک

اولیاء اللہ کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے

تذکرۃ الاولیاءؒ

حضرت شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ

کی شہرۂ آفاق تصنیف کا اردو ترجمہ

الفاروق بک فاؤنڈیشن لاہور

نام کتاب ---------- تذکرۃ الاولیاء

ناشر ---------- الفاروق بک فاؤنڈیشن

تعداد ---------- ایک ہزار

سال اشاعت ---------- مئی 1997ء

طابع ---------- اے این اے پرنٹرز

قیمت ---------- ۱۰۵ روپے

ملنے کا پتہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا گنج بخش روڈ لاہور۔ فون : 7221953

9۔ الکریم مارکیٹ اردو بازار، لاہور۔ فون : 7225085-7247350

انتقال کے بعد لوگوں نے آپ کی پیشانی پر یہ کلمات لکھے ہوئے دیکھے۔ ہذا حبیب اللہ مات فی حب اللہ و ہذا قتیل اللہ مات من سیف اللہ یعنی یہ اللہ تعالیٰ کا دوست ہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں مر گیا ہے اور یہ مقتول ہے جو اللہ تعالیٰ کی تلوار سے مرا ہے۔ دھوپ کی شدت کی وجہ آپ کے جنازے پر پرندے سایہ فگن ہو گئے تھے۔ جس طرف سے آپ کا جنازہ گزرا وہاں مسجد میں مؤذن اذان دے رہا تھا اور جس وقت وہ اشہد ان لاالہ الا اللہ واشہد ان محمداً رسول اللہ پر پہنچا تو آپ نے شہادت کی انگلی اٹھا دی جس کی وجہ سے لوگوں کو خیال ہوا کہ شاید آپ حیات ہیں لیکن جب جنازہ رکھ کر دیکھا تو آپ مردہ تھے اور انگشت شہادت اٹھی ہوئی تھی اور بہت کوشش کے باوجود بھی سیدھی نہیں ہوئی چنانچہ اسی طرح آپ کو دفن کر دیا گیا اور آپ کی یہ کرامت دیکھ کر اہل مصر آپ کو مسلسل اذیت پہچانے پر بے حد نادم ہوئے اور انہوں نے اپنی غلطیوں سے توبہ کی۔

باب۔ ۱۴

حضرت بایزید رحمتہ اللہ علیہ کے حالات و مناقب

تعارف۔ آپ بہت بڑے اولیاء اور مشائخ میں سے ہوئے ہیں اور ریاضت و عبادت کے ذریعہ قرب الٰہی حاصل کیا۔ احادیث بیان کرنے میں آپ کو درک حاصل تھا۔ حضرت جنید بغدادی کا قول ہے کہ حضرت بایزید کو اولیاء میں وہی اعزاز حاصل ہے جو حضرت جبرائیل کو ملائکہ میں اور مقام توحید میں تمام بزرگوں کی انتہا آپ کی ابتدا ہے۔ کیونکہ ابتدائی مقام میں ہی لوگ سرگرداں ہو کر رہ جاتے ہیں جیسا کہ حضرت بایزید کا قول ہے کہ اگر لوگ دو سو سال تک بھی گلشن معرفت میں سرگشتہ رہیں جب کہیں جا کر اس کا ایک پھول مل سکتا ہے جو مجموعی طور پر ابتدا ہی میں مجھے مل گیا۔ شیخ ابو سعید کا قول ہے کہ میں پورے عالم کو آپ کے اوصاف سے پر دیکھتا ہوں۔ لیکن اس کے باوجود بھی آپ کے مراتب کو کوئی نہیں جانتا۔

آپ کے دادا آتش پرست تھے اور والد بزرگوار بسطام کے عظیم بزرگوں میں شمار ہوتا تھا۔ آپ کی کرامات کا ظہور شکم مادر ہی میں ہونے لگا تھا۔ کیونکہ آپ کی والدہ فرماتی تھیں کہ جس وقت بایزید میرے شکم میں تھا تو اگر کوئی مشتبہ غذا میرے شکم میں چلی جاتی تو اس قدر بے کلی اور بے چینی ہوتی کہ مجھے حلق میں انگلی ڈال کر نکالنا پڑتی۔ حضرت بایزید کا قول ہے کہ راہ طریقت میں سب سے بڑی دولت وہ ہے جو مادر زاد ہو۔ اس کے بعد چشم بینا اور اس کے بعد گوش ہوش۔ لیکن اگر یہ تینوں چیزیں حاصل نہ ہوں تو پھر اچانک مر جانا بہتر ہے۔

جب آپ مکتب میں داخل ہوئے اور آپ نے سورہ لقمان کی یہ آیت پڑھی کہ ان اشکرلی ولوالدیک یعنی میرا شکر ادا کر اور اپنے والدین کا اس وقت اپنی والدہ سے آ کر عرض کیا کہ مجھ سے دو ہستیوں کا شکر ادا نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا آپ مجھے خدا سے طلب کر لیں تاکہ میں آپ کا شکر ادا کرتا رہوں یا پھر خدا کے سپرد کر دیں

P-55

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

۱۲۸۲

الحمد للہ والمنہ کہ دریں زمان فرحت توامان کتاب لطف انتساب حدیقۃ الاتقیا مسمیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

در سنہ ۱۲۸۳

تذکرۃ الاولیا

ہجری

بحسن اہتمام جناب فضیلت مآب قاضی ابراہیم بن قاضی

نور محمد صاحب ساکن پلینڈہ در شہر بمبئی بمطبع محمدی رونق انطباع یافت

کردند که انگشتش فرو گیرند فرو گرفته نمی‌شد بعد از آن او را دفن کردند تا اهل مصر چون آن بدیدند
تشویر خوردند و از جفائیکه با او کرده بودند پشیمان شدند و توبه کردند

باب چهاردهم در ذکر ابا یزید بسطامی رحمة الله علیه

آن سلطان العارفین آن برهان المحققین آن خلیفهٔ الهی آن علامهٔ نامتناهی آن پخته جهان نا
کامی بایزید بسطامی قدس الله روحه العزیز اکبر مشایخ و اعظم اولیا بود و حجت خدای و خلیفهٔ بحق
و قطب عالم و مرجع اوتاد بود و ریاضات و کرامات او بسیار بود و در اسرار و حقایق نظری
نافذ و جدی بلیغ داشت دایم در مقام قرب و هیبت بود و غرقهٔ آتش محبت بود و پیوسته
تن را در مجاهده و دل را در مشاهده داشت و روایات او در احادیث عالی بود و پیش
از وی کسی را در معانی طریقت چندان استنباط نبود و توان گفتن که درین شیوه
همه او بود که علم بصحرا زده بود و کمال او پوشیده نیست تا حدیکه جنید گفت بایزید
در میان ما چون جبرئیل است در میان ملائکه و هم او گفت نهایت میدان
جمله روندگان که بتوحید روانند بدایت میدان بایزید است جمله مردان که
ببدایت قدم او رسند همه درگردند و فرو شوند و نمانند و دلیل برین سخن
آنست که بایزید رحمة الله میگوید که دویست سال بر بوستانی بگذرد تا چون ما گلی
بشکفد شیخ ابوسعید رحمة الله علیه گوید هژده هزار عالم از بایزید پر می‌بینم و
بایزید در میان نه یعنی آنچه در بایزید است در حق محو است و می آرند که جد او گبری
بود و از بزرگان بسطام یکی پدر او بود قصهٔ او با او عجب بوده است از شکم مادر
باز چنانکه از مادر او نقل کنند که چون لقمه در دهان نهادمی که در آن شبهتی بودی در